سوال

(20) جہنم میں عورت کی اکثریت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات صحیح ہے کہ جہنم میں اکثریت عورتوں کی ہوگی اور کیوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، یہ صحیح ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ایک اجتماع میں یہ بات فرمائی تھی کہ "اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کیا کرو، بلاشبہ تم مجھے دکھائی گئی ہو کہ جہنم میں اکثریت تم عورتوں ہی کی ہے۔" پھر اس کی وجہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی گئی کہ یہ کیوں ہے اے اللہ کے رسول! تو آپ نے فرمایا: "تم لعنت بہت زیادہ کرتی اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔" (صحیح البخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، حدیث 304۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بنقص الطاعات، حدیث 79 مسند احمد بن حنبل: 1/376) یعنی آپ نے ان کے جہنم میں کثرت سے ہونے کے اسباب شمار فرمائے تو بتایا کہ یہ گالی گلوچ اور لعنت ملامت بہت زیادہ کرتی ہیں اور شوہر جوان کا رفیق زندگی ہوتا ہے اس کی ناشکری اور ناقدری بہت زیادہ کرتی ہیں، اسی وجہ سے یہ جہنم میں بہت زیادہ ہوں گی۔ (محمد بن صالح العثیمین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 53

محدث فتویٰ